شہزادئ کونین جناب فاطمہ زہرا

1

احمدؐ کی نورِ عین ہوں لاکھوں تمہیں سلام ۔ اے نورِ مشرقین ہوں لاکھوں تمہیں سلام
قلبِ نبیؐ کی چین ہوں لاکھوں تمہیں سلام ۔ اے مادرِ حسینؑ ہوں لاکھوں تمہیں سلام

مومن سلام کرتے ہیں بی بی سلام لو
شہزادی آسمان و زمیں کی سلام لو

تم وہ ہو جسکو بھیجتا ہے کبریا سلام ۔ تم وہ ہو جسکو کرتے ہیں سب انبیا سلام
کرتے ہیں بی بی تمکو حبیبِ خدا سلام ۔ کرتے ہیں تمکو اوصیا و اولیا سلام

مرضیِ رب ہو اور فلک احتشام ہو
ہر ذرہ کہتا ہے تمہیں لاکھوں سلام ہو

دو جگ میں تم ہو فاطمہؑ زہرا خدا کا نور ۔ بطنِ خدیجہ میں وہ سمایا خدا کا نور
احمدؐ سے انکے پاس جو آیا خدا کا نور ۔ اللہ کی یہ شان دکھایا خدا کا نور

بی بی تم آئیں نور وہ آیا جہان میں
معصوم رخ سے نور وہ چمکا جہان میں

www.ezmarsiya.com

حکم خدا سے حضرت حوّاؑ تھیں خادمہ　　اور آسیہ بھی آپکی زہراؑ تھیں خادمہ
بی بی تمھاری خواہر موسیٰؑ تھیں خادمہ　　فخر جہان مادر عیسیٰؑ تھیں خادمہ

حکم خدائے پاک سے تشریف لائی تھیں
وہ محسنائے دین کی خدمت کو آئی تھیں

تا عمر تم تھیں فاطمہ زہراؑ خدا کا نور　　ہوتیں مصلہ پر تو چمکتا خدا کا نور
یثرب میں چارسمت وہ چھاتا خدا کا نور　　تم نور کبریا ہو بتاتا خدا کا نور

دیوار و در مدینہ کے سب جگمگاتے تھے
حیران ہو کے لوگ تیرے در پہ آتے تھے

اعلیٰ سخاوتوں میں سدا تھے وہ تیرے ہاتھ۔ دیں روٹیاں جو تین دن آ بی بی خوش صفات
عرش الہ تک گئی تیری سخا کی بات۔ مسرور اس سخا سے ہوا رب پاک ذات

مقبول کردگار تمھاری سخا ہوئی
نازل تمھاری شان میں پھر ھل اتیٰ ہوئی

حور و ملک جناں سے تیرے در پہ آتے تھے　　در پر وہ آکے اپنی جبینیں جھکاتے تھے
پھیلا کے ہاتھ تجھسے وہ خیرات پاتے تھے　　جبریل تیرے بچوں کا جھولا جھلاتے تھے

خیاط تیرے در کا تھا رضواں جہان میں
رتبے بلند تیرے زمیں آسمان میں

سردار تھا ملک کا وہ تھا آپکا غلام   محبوب کبریا کی تھیں بیٹی فلک مقام
حکم خدا سے کرتے تھے سرکار احترام   در پر تمہارے رک کے نبی کرتے تھے سلام

بے اذن در سے آگے قدم نہ بڑھاتے تھے
جب اذن دیتیں آپ تو تشریف لاتے تھے

بعد نبی وہی تیرا در ہاے فاطمہؑ   در کو جلاے بانی شر ہاے فاطمہؑ
شعلوں کا تیرے در پہ گزر ہاے فاطمہؑ   جلتا تھا آگ سے تیرا در ہاے فاطمہؑ

کیسا ستم تھا ظلم کے شعلے بھڑکتے تھے
درد والم تھا ظلم کے شعلے بھڑکتے تھے

تم پر گرایا جلتا وہ در ہاے ہاے   تھرایا رنج و غم سے جگر ہاے ہاے
اس در کا جاں گزا تھا اثر ہاے ہاے   بے جاں ہوا شکم میں پسر ہاے ہاے

پسلی فگار ہو گئی صدمہ گذر گیا
زخمی کلیجہ ہو گیا بچہ گذر گیا

بعد نبی یہ جگ کا چلن وامصیبتا   درانہ آئے عہد شکن وامصیبتا
توڑا علی پہ کوہ محن وامصیبتا   باندھی گلے میں شہ کے رسن وامصیبتا

بیعت طلب تھے حیدرؑ صفدر کو لے چلے
باندھے رسن وہ ضیغم داور کو لے چلے

www.emarsiya.com

زہراؑ پکاریں حیدرؑ صفدر کو چھوڑ دو   اے کلمہ گو نفس پیمبر کو چھوڑ دو
بے جرم و بے خطا میرے شوہر کو چھوڑ دو   کردوں گی بد دعا ابھی حیدر کو چھوڑ دو

جگ کا امام دیں کا مددگار ہے علیؑ
مانو وصی احمد مختار ہے علیؑ

چھوڑا نہ ظالموں نے نہ زہرا کی مانی بات   سوئے فلک بتول نے اپنے اٹھائے ہاتھ
تھرایا قلب غیض سے تھرائی کائنات   وہ غیض میں تھیں غیض میں تھا رب پاکذات

مسجد کی پھر بلند جو دیوار ہوگئی
انکو عذاب دینے کو تیار ہوگئی

حیدرؑ پکارے صبر کرو بی بی فاطمہ   بی بی نے ہاتھ روک کے سر کو جھکا لیا
مولا کو کھینچتے گیے وہ بانی جفا   بیعت طلب ہوے تو یہ بولے شہ ہدا

میں عترت نبی ہوں اخیؐ رسول ہوں
بیعت میری کرو میں وصیؐ رسول ہوں

حیدرؑ کو چھوڑا اور فدک ضبط کرلیا   ہر طرح سے بتول پہ کرتے رہے جفا
بی بی کو گھر میں بیٹھ کے رونے نہیں دیا   صدموں سے دم بتول کا سینے میں گھٹ گیا

اک رات ہائے جسم سے یوں جان جاتی تھی
رک رک کے سانس سینہ اقدس سے آتی تھی

www.emasya.com

گھٹ گھٹ کے ہائے بی بی جہاں سے گذر گئیں پڑھ کر نماز عشا کی مصلے پہ مر گئیں

اک آہ کر کے خلق سے وہ کوچ کر گئیں معصوموں کے جگر پہ بڑا داغ دھر گئیں

ضربت کے غم سے اٹھ گئیں زہرا جہان سے

رونے کی آرہی تھی صدا آسمان سے ہٴٴ

زینبؑ پکاری ہائے میری اماں جان ہائے احمد کی پیاری ہائے میری اماں جان ہائے

اے غم کی ماری ہائے میری اماں جان ہائے جگ سے سدھاری ہائے میری اماں جان ہائے

کیسا یہ غم دیا میری اماں جواب دو ہٴٴ

شق ہے کلیجا اے میری اماں جواب دو ہٴٴ

میت کو غسل دیتے تھے حیدر نکو شعار چلا کے روئے دیکھا کہ ہیں پسلیاں فگار

ضربت سے فاطمہؑ کا جو پہلو تھا داغدار یہ زخم سارے لے گئی امت کی غمگسار

تھیں پسلیاں فگار ستم کے نشان تھے

تھا صبر آشکار ستم کے نشان تھے

میت کو مرتضیٰ نے کفن میں چھپا دیا تابوت میں جنازۂ لاغر لٹا دیا

منہ سے کفن ہٹا دیا چہرہ دکھا دیا زینبؑ نے پھر جنازہ پہ خود کو گرا دیا

بولی چلی ہو قبر کو تم ہائے اماں جاں

بیٹی کو ساتھ لے چلو تم ہائے اماں جاں

www.ezasiya.com

9 لپٹے حسنؑ جنازہ سے اور کر رہے تھے بین — آنسو بہا کے آنکھوں سے کہنے لگے حسین

اماں گلے لگایئے تو آئے دل کو چین — میں آپکا حسینؑ ہوں اماں ہوں میں حسینؑ

پھیلا کے ہاتھ اے میری اماں بلایئے

دل رو رہا ہے مجھ کو گلے سے لگایئے

10 یہ سن کے فاطمہ کا جنازہ لرز گیا — تڑپی وہ اور بند کفن ہو گیے جدا

تھرا کے ہاتھ اٹھائے جنازہ نے اور کہا — آ میرے لال اے میرے مظلوم کربلا

مر کر بھی لاکھ جان سے قربان جاوں میں

آ میرے لال تجھ کو گلے سے لگاوں میں

11 پھیلا کے ہاتھ ماں نے پسر کو بلا لیا — باہیں گلے میں ڈالیں گلے سے لگا لیا

ماں سے لپٹ کے بیٹے نے آنسو بہا لیا — شیر خدا نے دل پہ یہ صدمہ اٹھا لیا

فرزند رو رہے تھے جنازہ تھا سامنے

پہنے کفن بتول کا لاشہ تھا سامنے

سمجھا کے مرتضی نے پسر کو جدا کیا — آتا ہے یاد بالی سکینہ کا سانحہ

وہ غم نصیب اور وہ لاشہ حسینؑ کا — لاشہ سے لپٹی اور لعیں نے یہ کی جفا

ظالم نے تازیانہ لگایا یتیم کو

تڑپا کے بے رحم نے چھڑایا یتیم کو

حیدرؑ نے پھر اٹھایا جنازہ بتول کا　　تربت پہ شہ نے لایا جنازہ بتول کا

اور قبر میں لٹایا جنازہ بتول کا　　مرقد میں پھر چھپایا جنازہ بتول کا

دل داغدار لے کے وہ مرقد میں سو گئیں

پسلی فگار لے کے وہ مرقد میں سو گئیں

12 9

مدحت کہے کہ پرسہ لو سرکار مصطفےٰ - پرسہ قبول کیجیے یا شیر کبریا

مادر کا پرسہ لیجیے مغموم مجتبیٰؑ - اماں کا پرسہ لیجیے یا شاہ کربلا

زہرا کا پرسہ لیجیے عترت فلک مقامؑ

پرسہ قبول کیجیے یا بارہویں امامؑ

www.emarsiya.com